سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۴ مارچ بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً اچھی رہی البتہ شام کے وقت کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی جو رات گئے تک رہی ۔ پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے نیند آگئی ۔ اب طبیعت نسبتاً بہتر ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین اللّٰھم آمین

درخواستِ دعا

غانا مغربی افریقہ سے ایک عیسائی مسٹر تھامس کویسی آپیا نے جماعت کی خدمت میں درخواست کی ہے کہ ان کی فلاح و بہبود کے لئے دعا کی جائے ۔ یہ صاحب غانا کے ایک ضلع میں ڈپٹی کمشنر کے عہدہ پر متعین ہیں ۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات حل فرمائے اور اسلام کی طرف ہدایت دے ۔ آمین (وکیل التبشیر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ مارچ ۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی ۔ خطبہ میں آپ نے قرآن کی روشنی میں اللہ کی رضا اور اس کے حصول کے ذرائع بیان فرمائے اور اس ضمن میں علی الخصوص نماز باجماعت کے التزام کی تلقین کی ۔

انصار اللہ سے گزارش
مجلس کے مالی پہلو کو مضبوط بنائیے

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مجلس انصار اللہ کی مالی حالت اچھی ہے اور ہر سال پچھلے سال سے نمایاں ترقی ہو رہی ہے ۔ تاہم اس مجلس کے قابل احترام اراکین کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ وہ مجلس کے مالی پہلو کو جس قدر زیادہ مضبوط کریں گے اسی قدر مجلس کے کاموں میں وسعت ہو گی اور وہ جماعت کے افراد کی اصلاح و ارشاد اور دوسرے کاموں میں زیادہ مفید ہو سکے گی ۔ آپ اس بارہ میں مرکز کی اس طرح مدد کر سکتے ہیں کہ چندوں کی ادائیگی شرح کے مطابق اور ماہ بماہ کرتے رہیں اور بقایا یا کسی قدر بھی نہ رہنے دیں ۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ نے حقیقی احمدیوں سے کامیابی اور غلبہ کا عظیم الشان وعدہ کیا ہے

یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہو گی جب تک لوامہ درجہ سے گزر کر مطمئنہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ

" اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ یہ تسلی بخش وعدہ ناصرہ میں پیدا ہونے والے ابن مریم سے ہوا تھا مگر میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ یسوع مسیح کے نام سے آنے والے ابن مریم کو بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں الفاظ میں مخاطب کر کے بشارت دی ہے ۔ اب آپ سوچ لیں کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھ کر اس وعدۂ عظیم اور بشارت عظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں کیا وہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو امارہ کے درجہ میں پڑے ہوئے فسق و فجور کی راہوں پر کاربند ہیں ؟ نہیں ہرگز نہیں ۔ جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کی سچی قدر کرتے ہیں اور میری باتوں کو قصہ کہانی نہیں جانتے تو یاد رکھو اور دل سے سن لو ۔ میں پھر ایک بار ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور وہ تعلق کوئی عام تعلق نہیں بلکہ بہت زبردست تعلق ہے اور ایسا تعلق ہے کہ جس کا اثر نہ صرف میری ذات تک بلکہ اس ہستی تک پہنچتا ہے جس نے مجھے بھی اس برگزیدہ انسان کامل کی ذات تک پہنچایا ہے جو دنیا میں صداقت اور راستی کی روح لے کر آیا ۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ اگر ان باتوں کا اثر میری ہی ذات تک پہنچتا تو مجھے کچھ بھی اندیشہ اور فکر نہ تھا اور نہ ان کی پرواہ تھی ۔ مگر اس پر بس نہیں ہوتی ۔ اس کا اثر ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور خود خدا تعالیٰ کی برگزیدہ ذات تک پہنچ جاتا ہے ۔ پس ایسی صورت اور حالت میں تم خوب دھیان دے کر سن رکھو کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو اور اس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو اور اتنی بڑی کامیابی (کہ قیامت تک مکفرین پر غالب رہو گے) کی سچی پیاس تمہارے اندر ہے تو پھر اتنا ہی میں کہتا ہوں کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہو گی جب تک لوامہ کے درجہ سے گزر کر مطمئنہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ ۔

اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے ۔ پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور ان پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ تاکہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں ۔ "

(ملفوظات جلد اول ص۱۰۳ و ص۱۰۴)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ مارچ ۶۶ء

صلح و امن کا نسخہ اسلام ہی پیش کرتا ہے

اسلام دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے آیا ہے۔ ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ جنگ وجدل کی راہ سے گریز کرے اور جہاں تک ہوسکے دوسروں سے تنازعات بھی صلح جوئی کے طریقوں سے طے کرے البتہ جب امن قائم رکھنے کی ہر کوشش ناکام ہو جائے اور صلح کی ذرا گنجائش نہ رہے تو تب کہیں طاقت سے طاقت کو روکنے کی اجازت ہے چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ہر موقعہ پر جہاں صلح و محبت سے کام نکل سکتا ہو کبھی جھگڑوں کو طے کرنے کے لئے طاقت آزمائی سے کام نہیں لیا۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوجاتا ہے کہ مسلمانوں کو کن ناگزیر حالات میں تلوار اٹھانے کی اجازت ملی۔ ایک مدت تک مسلمان دشمنوں کے ظلم وستم صبر کے ساتھ برداشت کرتے رہے وہ کونسی تکلیف تھی جو مومنوں کو نہیں دی گئی۔ اولین مسلمانوں کے جب ان حالات کا مطالعہ کیا جاتا ہے تو رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں مگر مدت تک طاقت کا جواب طاقت سے نہیں دیا گیا بلکہ نہایت ظلم وستم برداشت کرتے ہوئے لڑنے سے گریز کیا جاتا رہا۔ یہ بزدلی کی وجہ سے یا کسی دنیوی مصلحت کے پیش نظر نہیں تھا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے معنی ہی صلح جوئی اور قیام امن کے ہیں۔ ایک مسلمان کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہی ہدایت ہے کہ وہ حتی الوسع دشمنوں کے وار کا جواب نہ دے اور صرف اس وقت جواب دے جب دشمن اس کو بالکل ہی مٹا دینے پر تل جائے۔ چنانچہ جب تک اللہ تعالےٰ کی طرف سے جواب دینے کی اجازت نہیں ملی مسلمانوں نے انتہائے صبر سے کام لیا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا
(حج ۳۹)

یعنی چونکہ مسلمانوں پر ظلم وستم ڈھائے گئے ہیں ان کو بھی مقاتلہ کی اجازت دی جاتی ہے۔

یہ وہ پہلی آیہ کریمہ ہے جس سے مسلمانوں کو تلوار کا جواب تلوار سے دینے کی اجازت دی گئی۔ حالات یہ تھے کہ پہلے تو مسلمان دشمنوں کے ظلم وستم سہتے رہے جب یہ ظلم وستم ناقابل برداشت ہو گئے تو ان کو ہجرت کا حکم ہوا پھر جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مکہ مکرمہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو کچھ اطمینان ہوا تاہم دشمنوں نے آپ کا پیچھا وہاں بھی نہیں چھوڑا۔ قریش نے ہجرت کو بھی ناپسند کیا کیونکہ وہ نعوذ باللہ مسلمانوں کا نام ونشان ہی مٹا دینا چاہتے تھے۔ انہوں نے اہل مدینہ کو بھی کہلا بھیجا کہ گویا ان کا دشمن ان کے ہاں پناہ گیر ہوا ہے اس کو واپس لوٹا دیں۔ جب یہ تدبیر کارگر نہ ہوئی تو انہوں نے مدینہ پر چڑھائی کرنے کے لئے اردگرد کے قبائل سے معاہدے کئے۔ ان کی نیت یہی تھی کہ خدانخواستہ اسلام کی ہستی ہی دنیا سے مٹا دی جائے یہ حالات تھے کہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو تلوار کا جواب تلوار سے دینے کی اجازت فرمائی مگر کن شرائط کے ساتھ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:

وقاتلوا فی سبیل اللہ
الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا
ان اللہ لا یحب المعتدین الخ

یعنی اللہ تعالےٰ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو کیونکہ اللہ تعالےٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا جہاں کہیں ان سے مٹھ بھیڑ ہو جائے ان کو مارو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے ان کو نکال باہر کرو کیونکہ فتنہ قتل سے بھی شدید ہے اور ان سے مسجد الحرام میں لڑو تاہم اگر وہ وہاں لڑیں تو تم بھی لڑو۔ پس اگر وہ لڑیں تو ان کو مارو کافروں کی یہی جزا ہے پھر اگر وہ باز آجاویں تو اللہ تعالےٰ غفور رحیم ہے اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ فرو ہوجائے اور دین اللہ کے لئے ہو جاوے اگر وہ باز آجاویں تو سوا ظالموں کے کسی پر گرفت نہیں۔ اور عزت والے مہینہ کا بدلہ عزت والا مہینہ ہے۔ اور تمام واجب الحفاظت باتیں برابر کا بدلہ رکھتی ہیں پس جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر اسی قدر زیادتی کرو جیسی انہوں نے کی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ تعالےٰ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے"

کیا دنیا کا کوئی جنگی قانون اس کی نظیر پیش کرسکتا ہے۔ کیا جنگ سے گریز کرنے کے اس سے بہتر اصول آجکل کی مہذب دنیا بھی پیش کرسکتی ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ صرف نظریات ہی نہیں ہیں جو بس کتاب میں لکھ دئے گئے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ان نظریات کو عملی جامہ پہنا کر دکھایا اور آپ کی زیر قیادت آپ کے صحابہ کرام نے بھی ایسا ہی کرکے دکھایا۔ فتح مکہ تو ان اصولوں کی ایک ایسی فتح ہے کہ اس کی نظیر تمام انسانی تاریخ نہیں پیش کرسکتی۔

فتح مکہ سے پہلے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم ایک رویا صادقہ کی بنا پر پندرہ سو صحابہ کرامؓ کے ساتھ کعبۃ اللہ کے عمرہ کے لئے مدینہ سے چلے اور حدیبیہ کے مقام پر اہل مکہ سے صلح کرکے بغیر عمرہ کئے واپس روانہ ہوگئے۔ یہ صلح تمام اہل الرائے کے نزدیک مسلمانوں کے لئے بظاہر سخت توہین آمیز تھی۔ اس میں ایسی شرائط تھیں کہ سیدنا حضرت عمر فاروقؓ بھی دم بھر کے لئے ششدر رہ کر رہ گئے۔ تاہم اللہ تعالےٰ نے اس توہین آمیز صلح کو فتح مبین قرار دیا۔ اس میں اسلام کی تمام روح عریاں ہو کر سامنے آجاتی ہے۔ بظاہر یہ ایک بہت بھاری شکست تھی۔ اہل مکہ اسکو اپنی ڈپلومیسی کا شاہکار سمجھتے تھے۔ انہوں نے اپنی ہر انہونی بات منوالی تھی۔ یہاں تک کہ ابوجندل نومسلم کو بھی کفار کے ہاتھوں میں ایذائیں سہنے کے لئے دے دیا گیا تھا۔ پندرہ سو تلواریں میانوں میں تڑپتی رہ گئیں۔ ابوجندل کی فریادوں سے مومنوں کے دل چھلنی ہو رہے تھے۔ پہلی دفعہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مسلمانوں کا لشکر نعوذ باللہ نافرمانی پر تلا ہوا ہے۔ قربانیاں دینے کا حکم سن کر بھی ہر طرف سکوت طاری تھا کسی کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ قربانی کیوں دی جائے۔ ایسے نازک لمحہ میں آپ باہر تشریف لاتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں۔ پھر کیا تھا ہر طرف قربانیاں ہونے لگتی ہیں۔

اللہ اللہ یہ ہے صلح جوئی کا وہ شاہکار جس کی نظیر کوئی قوم آج تک پیش نہیں کرسکی۔ اسی صلح کے دوران میں کئی ایسے واقعات ہوئے کہ ان میں سے ہر ایک مومنوں کی تلواروں کو جنبش میں لاسکتا تھا۔ چنانچہ حضرت عثمانؓ کی شہادت کی افواہ ہی کم نہ تھی جس کا پتہ بیعت رضوان سے ملتا ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اس صلح کو بھی فتح مبین قرار دیا اس لئے کہ صلح ہی اسلامی روح کی صحیح ترجمانی کرتی ہے۔ اس صلح کے جو نتائج برآمد ہوئے بے شک وہ بھی درخشاں ہیں تاہم اسلام کی حقیقی فتح خود "صلح" تھی کیونکہ اسلام دنیا میں صلح کرانے کے لئے ہی آیا ہے۔ اسلام دنیا میں امن کے قیام کے لئے ہی نازل ہوا ہے۔ اسلام حتی الوسع ہر جنگ و جدل سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔ البتہ ناگزیر حالات میں تلوار اٹھانے کی بھی اجازت دیتا ہے مگر ذرا ان شرائط کا بھی مطالعہ کریں۔

(باقی ۵ پر)

انا له لحافظوں حق کا اصول ہے
گر یہ نہیں تو دعوئے "احیاء" فضول ہے
سجدے میں ہے پڑی ہوئی ربوہ میں کہکشاں
تیری نظر میں اُڑتی ہوئی خاک دھول ہے
مٹی تو ہے وہی مگر اللہ کی شان دیکھ
ہے خار خار برگ برگ پھول پھول ہے
تُو نے خدا کے دین کو سمجھا ہے حرب و ضرب
شاید کہیں شعور کے دامن میں بھول ہے
تو یہ کون ہے جو تجھے جانتا نہیں
سمجھا ہے ہم کو غیر تو یہ تیری بھول ہے

اسلام اور احمدیت کی تاریخ میں ۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء کی اہمیت

خلافتِ ثانیہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی بابرکت و پُرمسرت تقریب

بقول حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کا مبارک دن خدائے بزرگ و بالا و برتر کے وعدوں کی مہتم بالشان تکمیل کا دن تھا۔ اُس کی عظمت و جلالتِ شان اور عظیم الشان آسمانی نشان کے ظہور کا دن تھا۔ اولیائے امت اور صلحاء اسلام کے اقوال کی عملی تصدیق کا دن تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا سے ملی ہوئی بشارت کے پورا ہونے کا دن تھا۔ حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بار بار کے اشاروں کنایوں اور فرمودات کے من و عن درست اور برحق ثابت ہونے کا دن تھا۔ اس لئے کہ اس مبارک دن کی مبارک ساعتوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد اطال اللہ بقاءہ کو فضلِ ایزدی کی ردا اور موہبتِ الٰہی کا حلّہ مقدسہ پہنایا گیا۔ یعنی آپ کے منصب خلافت پر فائز ہونے سے جماعت احمدیہ میں خلافتِ ثانیہ کا قیام اور دوسری قدرت کا ایک اور مہتم بالشان ظہور عمل میں آیا اور اس کے ظہور کے ساتھ ہی دنیا میں غلبۂ اسلام کی عظیم الشان عملی جدوجہد کا آغاز ہوا۔ (حیات نور)

اس میں کیا شک ہے کہ اسی طرح آج ۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء کا دن بھی اسلام اور احمدیت کی تاریخ میں خاص اہمیت کا حامل اور بہت ہی مبارک اور یادگار دن ہے۔ یہ بے پناہ خوشی و مسرت اور اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لانے کا دن ہے۔ یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی تحمید و تمجید اور اس کی کبریائی و بڑائی بیان کرنے اور اپنی عاجزی و انکسار اور تذلل و ابتہال کے اظہار کا دن ہے۔ اس لئے کہ یہ دن اسلام کی روز افزوں ترقی اور غلبۂ اسلام کی عظیم الشان جدوجہد میں ایک نہایت اہم اور روشن سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ آج کے دن خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت و عنایت سے سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی موعودہ خلافت کے دورِ سعادت آثار کا پچاسواں سال پورا ہو کر اکیاونواں سال شروع ہو رہا ہے۔ حضور پرنور کی خلافتِ موعودہ کی گولڈن جوبلی کے اس مبارک موقع پر ہماری آنکھیں خوشی سے نمناک، زبانیں ذکرِ الٰہی سے تر اور دل جذباتِ تشکر سے لبریز ہیں۔

نصف صدی کے اس مبارک عرصہ میں ہم نے خدائی تائید و نصرت کو بارش کی طرح برستے دیکھا ہے، فرشتوں کی فوجوں کو آسمان سے نازل ہوتے اور ان کے نزول کی عالمگیر تاثیرات کا بچشمِ خود مشاہدہ کیا ہے۔ مشکلات و مصائب کے مہیب بادل چھٹتے اور مخالفتوں اور نت نئی آفتوں کے بڑے بڑے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوتے دیکھے ہیں۔ ان بادلوں کے پیچھے اور ان پہاڑوں کی اوٹ میں سے صبحِ صادق کا پُرنور سویرا طلوع ہوتے اور کامیابیوں اور کامرانیوں کے آفتابِ عالمتاب کو نصف النہار پر پہنچتے اور کرۂ ارض کو لحظہ بلحظہ روشن سے روشن تر ہوتے دیکھا ہے۔ آج پچاس سالہ عظیم الشان کامیابیوں اور کامرانیوں کی ہر آن ترقی پذیر کیفیت اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے روحانی کیف و سرور کے زیرِ اثر ہم پر اہتزاز کی حالت طاری ہے اور ہمارا رواں رواں مالکِ حقیقی کی ستائش بیان کرتے ہوئے اس کے حضور سجداتِ شکر بجا لا رہا ہے۔ کیوں نہ ہو جبکہ یہ سب کچھ خدائی وعدوں اور آسمانی بشارتوں کے عین مطابق ظہور میں آیا ہے اور آ بھی رہا ہے پیہم اندرونی و بیرونی مخالفتوں، نت نئے فتنوں اور مسلسل ایذا رسانیوں کے علی الرغم۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم

آج کا مبارک دن جو ہمیں پچاس سال کے انتظار کے بعد خدائے قادر و قدوس نے اپنے خاص الخاص فضل اور برکت و رحمت کے نتیجہ میں دکھایا ہے اور اس لحاظ سے ہماری خوش نصیبی و خوش بختی پر دلالت کرتا ہے۔ ہمیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد فرمودہ وہ قابلِ یاد نکتہ یاد دلاتا ہے جو آپ نے سیدنا حضرت المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ کی خلافت کے بارے میں آج سے ۵۴ سال پہلے ایک خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا تھا۔ وہ نکتہ جو ایک عظیم الشان پیشگوئی کا حامل تھا خود آپ ہی کے الفاظ میں یہ ہے۔ فرمایا:-

> "ایک نکتہ قابلِ یاد سنا دیتا ہوں کہ جس کے اظہار سے باوجود کوشش کے رُک نہیں سکا۔ وہ یہ کہ میں نے حضرت خواجہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا۔ ان کو قرآن شریف سے بڑا تعلق تھا۔ ان کے ساتھ مجھے بہت محبت ہے۔ ۷۸ برس تک انہوں نے خلافت کی۔ ۲۲ برس کی عمر میں وہ خلیفہ ہوئے تھے۔ یہ بات یاد رکھو کہ میں نے کسی خاص مصلحت اور بھلائی کے لئے کہی ہے۔"
>
> (بدر ۲۷ جولائی ۱۹۱۰ء)

جیسا کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک موقعہ پر بیان فرمایا تھا۔ یہ قابلِ یاد نکتہ بیان کرنے میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مطلب تھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ٹھیک ۲۲ سال کی عمر میں خلیفہ ہوں گے اور ۷۸ سال تک خلافت کریں گے بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ یہ بتانا چاہتے تھے کہ آپ حضرت خواجہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح چھوٹی عمر میں خلیفہ ہوں گے۔ اور ان کی مانند خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک لمبا عرصہ خلافت کریں گے۔ (بحوالہ "حیات نور" ص۴۰۲) سو الحمد للہ ثم الحمد للہ ایسا ہی ظہور میں آیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی زبان سے یہ قابلِ یاد نکتہ بیان ہونے کے قریباً ۴ سال بعد ۲۵ سال کی عمر میں خلیفہ ہوئے اور آج ۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء کو آپ کی موعودہ خلافت پر پچاس سال یعنی نصف صدی پوری ہو رہی ہے اور آپ بفضلہ اللہ تعالیٰ و احسانہ اپنی خلافت کے اکیاونویں سال میں قدم رکھ رہے ہیں۔ اللّٰھم بارک فی عمرہ و متعنا بطول حیاتہ والطلع شموس طالعہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے اس بات کو قابلِ یاد نکتہ قرار دیا تھا۔ اور تاکید فرمائی تھی کہ "اس بات کو یاد رکھو کہ میں نے کسی خاص مصلحت اور خالص بھلائی کے لئے کہی ہے۔" یہ قابلِ یاد نکتہ جماعت کے ایک ایک فرد کو یاد ہے اور ہم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے پچاس سال سے اس میں بیان کردہ پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھتے چلے آ رہے ہیں۔ اور انشاء اللہ العزیز یہ پیشگوئی پوری ہوتی چلی جائے گی۔ یہاں تک کہ اسلام پورے طور پر کرۂ ارض پر غالب آکر روئے زمین پر بسنے والی تمام قوموں کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لا جمع کرے گا۔

ہمارے لئے یہ بہت ہی مقدس اور بابرکت موقعہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان اور تائید و نصرت کے عظیم الشان نشان کے طور پر ہمیں یہ دن دکھایا ہے کہ خلافتِ ثانیہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہو کر اکیاونواں سال شروع ہو رہا ہے۔ جو اگلی نصف صدی کا پہلا سال ہے۔ ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اولوالعزم فرزند موعود کی موعودہ خلافت کے ان پہلے پچاس سالوں میں خدا تعالیٰ کی قدرت و جلال اور عظمت و شان اور افضال و انعامات کے ایسے ایسے تائیدی نشان دیکھے ہیں جو بلاشبہ معجزہ کی قدرت اپنے اندر رکھتے ہیں۔ ان پچاس سالوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسن و احسان میں نظیر اولوالعزم صاحبِ شکوہ و عظمت فرزند کے طفیل ہمارے حق میں خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ بڑی آب و تاب اور جاہ و جلال کے ساتھ پورا ہوا ہے کہ:

> بادے محمدیاں بر منارِ بلند تر محکم افتاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس اولوالعزم فرزند موعود اور خلیفہ برحق کی اتباع میں ہمارا قدم خدا تعالیٰ کے فضل سے آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا ہے اور برابر بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ بحمدہٖ

وغیرہ اور شمال و جنوب میں ہر جگہ کفر کے قلب میں ہمیں اسلام کے پرچم گاڑنے اور انہیں سربلند رکھنے کی توفیق ملی ہے۔ اور بفضلہ تعالیٰ اب بھی مل رہی ہے۔ اس نہایت ہی بابرکت دور سعادت آثار میں حسب وعدۂ الٰہی مصلح موعود کے مبارک وجود کی برکت سے دس بیس۔ سو ہزار۔ لاکھ دو لاکھ نہیں بلکہ افریقہ اور ایشیا کے کروڑوں کروڑ اسیروں کو رستگاری نصیب ہو چکی ہے اور قومیں مصلح موعود کے مقدس وجود سے برکت پا رہی ہیں۔ کلام اللہ کا مرتبہ اس شان سے ظاہر ہوا اور ہو رہا ہے کہ قرآن مجید کی "تفسیر کبیر" جیسی بے نظیر تفسیر کے علاوہ دنیا کی متعدد زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع ہو کر مختلف بلاد میں پھیل چکے ہیں اور برابر پھیل رہے ہیں۔ تثلیث کے پرستار۔ دہریئے اور مصنوعی خداؤں کو پوجنے والے روحانی مردے قبروں سے نکل آ رہے ہیں۔ اور خدائے واحد کے عبادت گزار ہو کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے ہیں۔ ایشیا و افریقہ اور یورپ و امریکہ کے ۳۲ ملکوں کے سینکڑوں شہروں میں نو مسلموں کی جماعتیں قائم ہونے کے علاوہ وہاں سینکڑوں کی تعداد میں مساجد تعمیر ہو چکی ہیں جن سے روزانہ پانچ وقت خدائے واحد کے نام کی منادی ہو رہی ہے اور بالخصوص افریقہ میں تو معروف محاورہ کے مطابق اسلام جنگل کی آگ کی طرح پھیلتا اور بڑھتا چلا جا رہا ہے اس پر عیسائی حلقوں نے وہاں واویلا واحسرتا کا شور مچا مچا کر آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے۔ الغرض ایک عظیم الشان روحانی انقلاب ہے کہ جو بیک وقت تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیتا چلا آ رہا ہے ـــــ یہ محیر العقول انقلاب دیکھتے ہی دیکھتے ہماری آنکھوں کے سامنے خلافت ثانیہ کے مقدس دور کے گزشتہ پچاس سال کے اندر اندر رونما ہوا ہے ایسے نابغہ اور نادر روزگار آسمانی وجود جو وقت کے بہتے دھاروں کے رخ موڑ کر رکھ دیتے ہیں اور دنیا کی کایا پلٹ کر ایک ہمہ گیر انقلاب برپا کر دکھلاتے ہیں روز روز دنیا میں نہیں آتے۔ بلاشبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ظہور اور عظیم الشان کارناموں سے بھرپور یہ دور جس میں سے ہم گزر رہے ہیں بہت ہی مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوا ہے جس نے دنیا کی شکل بدل کر رکھ دی ہے

اس میں شک نہیں ۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء کا یہ دن ہمارے لئے نہایت مقدس و مبارک اور انتہائی طور پر پُرمسرت دن ہے ہم آج جتنا بھی خوش ہوں اور خوشی کے اظہار کا اہتمام کریں کم ہے لیکن اس خوشی کے ساتھ ساتھ جو چیز ہمارے لئے انتہائی اہم اور ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ہم آج کے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے دنیا میں اسلام کی سربلندی اور غلبہ کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کا از سر نو عہد کریں۔ چاہیئے اظہار تشکر کا اصل اور صحیح طریق یہی ہے کہ ہم پورے عزم و ہمت کے ساتھ خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل ارشاد پر بدل و جان عمل پیرا ہونے کا عہد باندھیں:-

"میں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا۔ بے شک تم خوشیاں مناؤ اور بے شک خوشی سے اچھلو اور کودو۔ لیکن اس خوشی اور اچھل کود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو۔ جس طرح خدا نے مجھے رؤیا میں دکھایا تھا کہ میں تیزی سے بھاگتا چلا جا رہا ہوں اور زمین میرے پیروں کے نیچے سمٹتی جا رہی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے الہاماً میرے متعلق یہ خبر دی ہے کہ میں جلد جلد بڑھوں گا۔ پس میرے لئے یہی مقدر ہے کہ میں سرعت اور انتہائی تیزی کے ساتھ اپنا قدم ترقیات کے میدان میں بڑھاتا چلا جاؤں مگر اس کے ساتھ ہی آپ لوگوں پر بھی یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سست روی کو ترک کردیں۔ مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا اور سرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ رحم کرے اس شخص پر جو سستی اور غفلت سے کام لے کر اپنے قدم کو تیز نہیں کرتا اور میدان میں آگے بڑھنے کی بجائے منافقوں کی طرح اپنے قدم کو پیچھے ہٹا لیتا ہے۔ اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم اور شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھتے چلے آؤ تا کہ ہم کفر کے قلب میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحۂ عالم سے نیست و نابود کر دیں اور انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا زمین اور آسمان ٹل سکتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء
بحوالہ الفضل ۱۹ فروری ۱۹۶۰ء)

ہم پر ایک اور اہم ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے جو فرض عین کا درجہ رکھتی ہے اور وہ یہ کہ ہم اظہار تشکر کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہوئے کمال درجہ عاجزی و انکساری، درد و سوز اور خشوع و خضوع کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی کامل و عاجل شفایابی اور صحت و سلامتی کے ساتھ عمر کی درازی کے لئے دعائیں مانگیں اور مانگتے چلے جائیں تا خدا تعالیٰ ہماری درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعاؤں کو شرف قبول سے نواز کر حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور کا بابرکت و مقدس سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے اور ہم قدم بقدم اور شانہ بشانہ ترقیات کے میدان میں حضور کے ساتھ بڑھتے چلے جائیں اور کفر کے قلب میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا اس طور اور اس شان سے گاڑ دیں کہ باطل ہمیشہ کے لئے صفحۂ ہستی سے نیست و نابود ہو جائے۔ اس پچاس سال کے عرصہ میں دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی سربلندی کے لئے حضور نے ایسی جان توڑ کوشش کی ہے اور اس راہ میں خون پسینہ ایک کر کے اپنی جان ایسی گھلائی ہے کہ آج دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی انقلاب کی کامیاب طرح ڈالنے اور اس انقلاب کو منصۂ شہود پر لانے کے بعد حضور بشری تقاضہ کے ماتحت بیمار ہو گئے ہیں۔ ہمارا یہ اولین فرض ہے کہ ہم اپنے اُس محسن کی صحتیابی کے لئے جس نے اسلام اور ہمارے غم میں اپنی جان تک گھلا دی ہے، دعائیں کرنے میں اپنی جان گھلا ڈالیں تا خدا تعالیٰ ہمارے حال پر بہ رجوع برحمت ہو کر ہمارے اس محسن کو شفائے کامل و عاجل عطا کر دے اور ہمارے دلوں کو حقیقی مسرت سے شادکام کر دے۔

اے قادر و عزیز اور رحمٰن و رحیم خدا تو ہمارے پیارے امام اور جان و دل سے عزیز آقا کو اپنے فضل سے صحتِ کلی عطا فرما اور کامل و اعلیٰ زندگی بخش تا حضور اپنی زندگی میں یہ دیکھ لیں کہ وہ عظیم الشان روحانی انقلاب جو تیری ہی دی ہوئی توفیق اور تائید و نصرت کے نتیجے میں حضور کے ہاتھوں رونما ہوا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں ساری دنیا کے آ جمع ہونے سے اپنے کمال کو پہنچ چکا ہے اور اسلام کا آفتاب اپنی پوری شان کے ساتھ بیک وقت پورے کرۂ ارض پر چمک رہا ہے۔ اے ہمارے مہربان آسمانی آقا! ہمیں بھی طاقت اور ہمت عطا کر کہ ہم اپنی تمام کمزوریوں غفلتوں اور سستیوں کو دور کرتے ہوئے قدم بقدم اور شانہ بشانہ حضور کے ساتھ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں اور اپنے دلی اخلاص، جذبۂ ایثار اور بے نظیر قربانیوں سے ثابت کر دکھائیں کہ فی الحقیقت ہم آپ کے سچے پیرو اور وفا شعار و جاں نثار خادم ہیں۔ آمین یا ارحم الراحمین
وما توفیقنا الا باللہ العظیم۔

مسعود احمد دہلوی۔ ربوہ
۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء

درخواستِ دعا

امسال انشاء اللہ العزیز تعلیم الاسلام کالج کے ۹ طلبہ و تین طالبات پنجاب یونیورسٹی کے ایم۔اے (عربی) کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ ہمارے کالج کی یہ پہلی کلاس ہے جو ایم۔اے فائنل کا امتحان دے رہی ہے۔ اس لئے خاکسار ان کے لئے خاص طور پر تمام بزرگان جماعت سے درخواست کرتا ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ انہیں بہتر سے بہتر نتیجہ دکھلانے کی توفیق عطا فرماوے صحیح رنگ میں محنت کرنے کی توفیق دے اور امتحان میں اعلیٰ کامیابی سے نوازے۔ آمین۔ اور اس کے بعد زندگی کے دوسرے بڑے امتحانوں میں بھی کامیاب کرے اور ہم سب کو نیکی۔ تقویٰ اور اپنی رضا کی راہوں پر گامزن رہنے کی توفیق بخشے اور سچا خادم دین بنائے۔ نیز ہمارے مقدس مرکز ربوہ کو جس طرح اس نے آسمانی اور روحانی علوم کا گہوارہ بنایا ہے اسی طرح اسے جسمانی علوم کا مرکز بھی بنا دے۔ آمین

خاکسار بشارت الرحمٰن ایم۔اے
صدر شعبہ عربی۔ تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
ـــــ اور ـــــ
تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

سوئٹزرلینڈ کی مسجد محمود میں عید الفطر کی پُرمسرّت تقریب

مختلف ممالک کے ساڑھے تین صد اصحاب کا اجتماع۔ اسلامی اخوت و محبت کا ایمان افروز منظر

(مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی اے ایل ایل بی امام مسجد محمود سوئٹزرلینڈ۔ بتوسط وکالت تبشیر)

عید کی تقریب سارے عالم اسلام میں بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ لیکن یورپ کے بعض ملکوں میں تو صرف ایک علاقہ ہی نہیں بلکہ سارے ملک کے مسلمانوں کے لئے جمع ہونے کا یہ ایک خاص موقع ہوتا ہے اور پھر سوئٹزرلینڈ جیسے ملک میں جہاں صرف ایک ہی مسجد ہے یہ تقریب مسلمانوں کے لئے اور بھی زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

رویت ہلال عید کی دقّت کے باعث یہاں حساب پر ہی چلنا پڑتا ہے۔ چنانچہ زیورک کی فیڈرل سائنسی درسگاہ کی رصدگاہ کی مہیا کردہ معلومات کے مطابق ۱۵ فروری کو عید الفطر کی تقریب منائی گئی۔ چند صد کارڈ طبع کروائے گئے اور دور و نزدیک ممبران جماعت دیگر مسلم احباب سوئس دوستوں اور پریس کو بھجوا دئے گئے۔

مسجد محمود کی تکمیل کے بعد یہ پہلی عید تھی آنے والوں کا صحیح اندازہ مشکل تھا۔ تاہم مسجد مشن ہاؤس کی دونوں منزلوں میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام کر دیا گیا۔ تقریب سے قبل رائٹر کے نمائندہ نے جنیوا سے مجھے فون کیا اور معذرت کی کہ وہ اپنی وہاں کثیر مصروفیات کے باعث تقریب میں شرکت سے معذور ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ وہ سیارہ میں معلومات حاصل کر سکے۔ اس نے مجھ سے مہمانوں کا اندازہ دریافت کیا میں نے کہا اس سوال کا جواب دینا مشکل ہے۔ کیونکہ یہ مسجد میں پہلی عید ہے تاہم مجھے دو سو کے قریب احباب کی شرکت کی امید ہے۔

عید کے دن چند خاص احباب کو ساڑھے آٹھ بجے انتظام کے لئے بلایا گیا تھا۔ اور عید کا وقت ساڑھے دس بجے مقرر تھا لیکن صبح ۸ بجے گویا طلوع شمس سے بھی ساڑھے تین گھنٹے قبل مہمان آنے شروع ہو گئے۔ پھر یہ سلسلہ چلتا گیا۔ سوا چھ بجے جب فجر کی نماز ادا کی گئی مسجد کا یہ آدھا نمازیوں سے پر تھا اس غیر متوقع صورت حالات سے میرے لئے ان مہمانوں کے واسطے جو سو کے قریب تھے ناشتہ کا انتظام کرنے کا مسئلہ پیدا ہو گیا لیکن الحمد للہ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لنگر حضور کے غلامان کے ساتھ جہاں بھی انہیں وجود دائمی الحق مقرر کیا جاتا ہے۔ صرف وجود میں آ جاتا ہے اسلئے بغیر کسی خاص دقت کے اللہ کے کرم سے سب احباب کو ناشتہ کروا دیا گیا۔ مجھے خوشی ہوئی کہ معزز مہمانوں نے بلحاظ بیٹا یا نیز پورے نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا۔ اس دوران اور پھر عید کے شروع ہونے تک قرآن کریم کی تلاوت سے عجیب سماں بندھ رہا۔ حاضرین بعد عقیدت ماہرین فن قاریوں کی تلاوت قرآن کریم سنتے رہے۔ یہ آواز صرف اوپر کی منزل میں ہی نہیں نیچے کی منزل تک بھی پہنچتی رہی۔ ڈاکٹر معز الدین حسن جن کے والد ابیانیہ کے تھے اور جو چھ زبانیں بے تکلفی سے بول سکتے ہیں عمارت کے بڑے دروازے میں استقبال کرتے اور مہمانوں کی رہنمائی فرماتے۔ مجھے بھی جب موقع ملتا۔ باہر کے دروازہ کے پاس آ جاتا۔ میاں عبد السلام صاحب کے سپرد اکل و شرب کا انتظام تھا وہ دو والنٹیروں کی ایک جماعت کے ساتھ اس کام میں مصروف تھے۔ مسٹر رفیق چاپن کمرہ میں پریس کے نمائندگان کا خیال رکھتا اور ضروری معلومات بہم پہنچاتا تھا۔ محترم سیرسٹر شوماخر اہلیہ امام کے ساتھ خواتین کے استقبال وضیافت میں مصروف تھیں بے شک مغربی تمدن کے لحاظ سے یہ عجیبات تھی۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے مراکز میں صحیح اسلامی رنگ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ خواتین کے لئے بالکل علیحدہ انتظام کیا ہوا تھا۔ جہاں نہ صرف احمدی اور دیگر مسلم خواتین تھیں۔ بلکہ غیر مسلم سوئس خواتین بھی موجود تھیں۔

ساڑھے دس بجے نماز کا وقت تھا اس سے قبل دونوں منزلوں میں مہیا کی ہوئی جگہ بھر گئی۔ پھر مردوں کے لئے عمارت کے داخلہ والے حال میں چادریں بچھا دی گئیں۔ صفیں نہ صرف مسجد میں بلکہ باقی جگہوں پر اس طرح بنائی گئیں کہ بمشکل سکڑ کر سجدہ ممکن تھا لیکن نمازیوں پر ایک مسرت کی جھلک تھی کہ ہم آج دور دراز سے اتنی تعداد میں جمع ہو گئے ہیں۔

نماز وقت مقررہ پر شروع ہوئی۔ اس کے بعد جرمنی زبان میں خطبہ دیا گیا جو نصف گھنٹہ تک جاری رہا۔ جس کا موضوع دعا تھا اور سورہ بقرہ کی آیت واذا سالک عبادی الخ کی تفسیر کرتے ہوئے اس کی اہمیت اور فلسفہ بیان کیا گیا۔

خطبہ کے بعد لمبی دعا کی گئی۔ اور پھر اکل و شرب کے شعبہ نے پوری مستعدی سے اپنی مساعی کو بروئے کار لانا شروع کیا۔

ہماری عید کی مسرت کو دوبالا کرنے کے لئے ہمارے محترم بھائی مسٹر سیف الاسلام محمود ارکسن جو سویڈن میں آنریری مبلغ ہیں ساڑھے نو بجے کے قریب پہنچ گئے آپ کی تشریف آوری تمام جماعت کے لئے خوشی کا باعث ہوئی۔ لیکن آپ کو سوا بجے کی گاڑی پر مشرق وسطی کے لئے روانہ ہونا تھا اسلئے قیام بہت مختصر رہا اور آپ ظہر تک کی تقریب میں شرکت کے لئے نہ ٹھہر سکے

نیچے ہیں نہ صرف منتخب مسلم احباب بلکہ بعض غیر مسلم بھی شریک ہوئے۔ اور اڑھائی بجے یہ پُرمسرت تقریب بخیر و خوبی ختم ہوئی۔

اس امر کا اظہار موجب مسرت ہے کہ اس عید الفطر کی تقریب پر نہ صرف سوئٹزرلینڈ کے جرمن اور فرنچ بولنے والے حصہ سے احباب آئے بلکہ ایک قافلہ جو بیس مسلمانوں پر مشتمل تھا۔ جرمنی سے سرحد پار کر کے نماز کے لئے یہاں پہنچا کل شریک ہونیوالوں کا اندازہ ساڑھے تین صد کے قریب ہے۔ اس تقریب پر مختلف ملکوں کے مسلمانوں کا مسجد محمود میں برادرانہ اجتماع مجھے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سنہ ۱۹۰۲ء کے اس الہام کی یاد دلا رہا ہے

"سب مسلمانوں کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو علیٰ دین واحد"
(تذکرہ صفحہ ۵۷۱)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی تشریح یوں فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ مسلمان۔ روئے زمین علیٰ دین واحد جمع ہوں اور وہ ہو کر رہیں گے۔ ہاں اس سے یہ مراد نہیں کہ ان میں کوئی کسی قسم کا بھی اختلاف نہ رہے۔ اختلاف بھی رہے گا۔ مگر وہ ایسا ہوگا۔ جو قابل ذکر اور قابل لحاظ نہیں۔"

ہم نے برادرانہ اخوت و محبت کا جو نظارہ ۱۵ فروری کو مسجد محمود میں دیکھا وہ امید دلاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلامیان عالم کے پھر دین واحد پر جمع کرنے کا وعدہ دن دور نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ساری قدرتیں ہیں۔ ہماری اسکی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اسلامی وحدت اور غلبہ کا دن جلد لائے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق جلد مغرب سے اسلام کے سورج کا طلوع ہو اور یہ مغربی اقوام سب کی سب تثلیث کو ترک کر کے اسلام کی آغوش میں آ جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر ہمیں ایمان ہے وہ ضرور پورے ہوں گے۔ لیکن خدا کرے کہ وہ عاجز جیسے حقیر انسان سے بھی اپنے دین کی کچھ خدمت لے لے اور اس زندگی کے ہر لمحہ کو کلیتہً اپنی رضا کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بخشے۔

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۳)

بیشک جب جنگ جاری ہو جائے تو بزدلی دکھانا مومن کا کام نہیں۔ مگر جنگ کی . . . . غرض جنگ کو ختم کرنا ہونی چاہیے۔ اسلام کہتا ہے کہ ایسی حالت میں بھی صلح کا ذرا سا امکان نظر آئے تو ہتھیار رکھنے میں تامل نہ کرو اور ضرف اتنی ہی ایذا دشمن کو دو جتنی اس نے تم کو دی ہے۔ اگر اس پر تم ذرا بھی زیادتی کرو گے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ظالم قرار دئے جاؤ گے

آج تمام دنیا صلح صلح اور امن امن کی پکار ڈال رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی انجمن کروڑوں روپیہ دنیا میں توازن قائم رکھنے کے لئے صرف کرتی ہے مگر اقوام سے اقوام تو الگ رہیں خود ممالک کے اندر ہی افراد سے افراد اور جتھے سے جتھا دست و گریبان ہے۔ ابھی تک دنیا کو صلح و امن کا کوئی تیر بہدف نسخہ ہاتھ نہیں آ سکا۔ مگر نسخہ موجود ہے اسکو استعمال کرنے والے کہاں ہیں یہ قابل عمل ہے۔ یہ قابل استعمال ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرامؓ نے اس کو استعمال کر کے دکھایا ہے

درخواست دعا

محترم ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی صدر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ کئی دنوں سے عارضہ بخار بیمار چلے آتے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

انصار اللہ کو یاددہانی

اراکین مجلس انصار اللہ کی یاددہانی کے لئے یہ نوٹ شائع کیا جا رہا ہے کہ انصار اللہ کی طرف سے یہ مالی تحریکات جاری ہیں۔ جن میں شرکت ہر رکن کے لئے لازمی ہے

۱۔ چندہ مجلس:۔ آمد پر ½ پیسہ (نیا) فی روپیہ کے حساب سے۔

۲۔ اشاعت لٹریچر:۔ ایک روپیہ سالانہ فی رکن

۳۔ سالانہ اجتماع:۔ ایک روپیہ سالانہ فی رکن سوائے اراکین مجلس ربوہ کے جن کے لئے زیادہ ذمہ داری ہے۔

۴۔ چندہ تعمیر:۔ حسب استطاعت

قائد مال

انصار اللہ مرکزیہ

تقریبات

ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب شاہد پی ایچ ڈی کی تقریر

ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب پی ایچ ڈی کا لندن ۴ مارچ کو جب لندن سے تشریف لائے تو مجلس ارشاد و تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی طرف سے خطاب کرنے کی درخواست کی گئی۔ جس پر آپ نے "انگلستان میں تبلیغ اسلام اور اس کے روشن امکانات" کے موضوع پر خطاب فرمایا!
۵ مارچ بروز جمعرات ۱۲ بجے کالج ہال میں زیر صدارت عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج ربوہ منعقد ہوا۔۔۔۔ ڈاکٹر سلطان محمود صاحب نے انگلستان میں تبلیغی کام کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ انگلستان میں اس وقت تین مشن اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ اس کام کو سب سے بہتر طور پر سرانجام دے رہی ہے۔ آپ نے بتایا کہ وہاں مذہب کی طرف بالکل رجحان نہیں ہے۔ شاید ہی کوئی گرجا ہو۔ جس میں ۲۰ یا ۳۰ افراد کی حاضری ہوتی ہو۔ اگر کوشش اور محنت کی جائے تو ان حالات میں اسلام کے پھیلنے کے لئے انگلستان میں روشن امکانات پیدا ہو سکتے ہیں ــــ آپ نے فرمایا کہ جو نوجوان تعلیم کی غرض سے وہاں جائیں وہ تعلیم کے دوران عمدگی کے ساتھ تبلیغی فرائض سرانجام دے سکتے ہیں۔ سب سے ضروری بات جس کی بنا پر ہم ان کو اسلام کی طرف مائل کر سکتے ہیں وہ ہمارا نمونہ ہے۔ ہمیں وہاں پر اپنا نمونہ ان کے سامنے اس طرح پیش کرنا چاہیئے کہ وہ سمجھنے پر مجبور ہو جائیں کہ اسلام بے انتہا خوبیوں کا مالک ہے
تقریر کے بعد سوالات کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوا۔ جس سے طلباء خاص طور پر محظوظ ہوئے آخر کے بعد صدر مجلس نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا اور اجلاس برخاست ہوا۔

(سیکرٹری مجلس ارشاد و تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ایک تقریب

مورخہ ۶۴-۲-۲۵ شام کے ۴ بجے خاکسار کی دعوت پر محترم جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب بار ایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور جب تشریف لائے تو سٹوڈنٹس یونین کی طرف سے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا عزیز امتیاز احمد آ ایف کلاس نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اور نذیر صاحب خادم نے قرآنی آیات کا ترجمہ پیش کیا۔ خاکسار نے اپنی تعارفی تقریر میں جناب چوہدری صاحب کی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں خدمات اور سلسلہ کی خاطر قربانیوں کا ذکر کیا۔ نیز کالج کے لئے دعا کی تحریک کی۔
محترم چوہدری صاحب نے طلباء سے خطاب فرماتے ہوئے طلباء اور اساتذہ کو نصیحت کی۔ کہ وہ علم کو پڑھتے اور پڑھاتے ہوئے اُس فرض کا احساس کریں جو موجودہ زمانے میں ان کے کندھے پر ڈالا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ انہوں نے عامۃ الناس کو با اخلاق اور باخدا انسان بنانا ہے اور اسلامی خلق کا مظہر بنانا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس علاقے میں کالج کا قیام ایک نعمت سے کم نہیں۔ اس کی ثمرات تھوڑے ہی عرصے میں لوگوں کے دلوں میں گھر کر چکی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے نیک ثمرات ظاہر ہو رہے ہیں۔ آپ نے طلباء اور اساتذہ کی جدوجہد کی تعریف کی اور فرمایا کہ ہمارے دل خدا تعالیٰ کے سامنے سربسجود ہیں۔ کہ اس نے ہمیں اسلام کی سچی خدمت کی توفیق دی۔ آپ نے اُسکے بعد طویل دعا فرمائی۔
آخر میں معزز مہمانوں کے اعزاز میں کالج کی طرف سے عصرانہ دیا گیا۔ جس میں کالج کمیٹی کے ممبر صاحبان اور دیگر احباب شامل ہوئے محترم چوہدری صاحب اور دیگر مہمانوں نے ہوسٹل کی عمارت۔ کالج کے نو تعمیر شدہ کوارٹرز اور کالج کی بنیادیں دیکھیں اور پھر دعا فرمائی اور اس طرح یہ مبارک تقریب بخیر و خوبی سرانجام پائی۔

(پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کیلئے لائنز کلب کی طرف سے ۴۰۰ روپے سالانہ کی پیشکش

مورخہ ۲۹ فروری کو ڈاکٹر کھمباٹا ڈائریکٹر انٹرنیشنل لائنز (D.H.O.I.L) کلب سیالکوٹ تشریف لائے اور اس موقعہ پر لائنز کلب کی طرف سے انہیں افیسرز کلب سیالکوٹ چھاؤنی میں شاندار لنچ دیا گیا۔ لنچ میں خواجہ عبد الوحید صاحب بار ایٹ لاء پریذیڈنٹ لائنز کلب سیالکوٹ۔ محترم بابو قاسم دین صاحب سیالکوٹ اور دیگر سربرآوردہ احباب کے علاوہ جناب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ اور میجر جنرل فتح مقیم صاحب جنرل آفیسرز کمانڈر سیالکوٹ ایریا۔۔۔ نے بھی شرکت فرمائی۔ اس موقعہ پر خواجہ عبد الوحید صاحب بار ایٹ لاء نے اعلان فرمایا کہ کلب ہر سال سکولوں اور کالجوں کے نادار طلباء کی امداد کرتا ہے۔ اس سال فیصلہ کیا گیا ہے
گھٹیالیاں میں جو نیا کالج قائم ہوا ہے چونکہ اس نے وہاں عام دیہاتی آبادی میں تعلیم اور ثقافت کی ایک نئی لہر دوڑا دی ہے۔ اس لئے وہاں کے نادار اور مستحق طلباء کی اعانت کے لئے مبلغ -/۴۰۰ روپے سالانہ کی رقم مخصوص کر دی جائے۔
اس کے بعد ڈاکٹر کھمباٹا صاحب نے اپنے ہاتھ سے مبلغ -/۴۰۰ روپے کا چیک عبد السلام اختر ایم اے پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کو عطا فرمایا۔ اختر صاحب نے کلب کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کھمباٹا صاحب اور کلب کے پریذیڈنٹ جناب خواجہ عبد الوحید صاحب کا دلی شکریہ ادا کیا

(سٹاف سیکرٹری)

مختصر رپورٹ تعلیم القرآن کلاس منعقدہ رمضان المبارک ۱۹۶۴ء

حسب معمول یکم رمضان المبارک کو محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح کیا ــــ محترمہ استانی میمونہ صاحبہ محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ۔ محترمہ امۃ المجید ادیب صاحبہ اور محترم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے بالترتیب فقہ۔ حدیث۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور قرآن کریم با ترجمہ پڑھاتے رہے۔
آخر پر تمام مضامین کا امتحان لیا گیا۔ سبھی طالبات خدا کے فضل سے کامیاب ہوگئیں۔ ۲۹ رمضان المبارک کو تعلیم القرآن کلاس کے لئے افطاری کا انتظام کیا گیا۔

نتیجہ حسب ذیل ہے

۱۔	سعیدہ کلثوم	کوئٹہ	۳۴۹	نمبر لے کر اوّل رہیں
۲۔	ناصرہ بیگم	گوجرانوالہ	۳۳۱	دوم
۳۔	بشریٰ لطیف	گوجرانوالہ	۳۱۷	سوم
۴۔	بشارت صادقہ	راولپنڈی	۲۹۲	
۵۔	سرفراز اختر	سیالکوٹ	۳۱۳	
۶۔	امۃ الکریم	ربوہ	۲۷۵	
۷۔	امۃ الحفیظ	رحیم یار خاں	۱۸۰	

(سیکرٹری تعلیم و تربیت لجنہ مرکزیہ ربوہ)

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں

مکرم بابو قاسم دین صاحب صدر ــ کالج کمیٹی گھٹیالیاں ــــ

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے اخبار الفضل مورخہ ۲۹ ۱۹۶۳ء میں مخیر اور مخلص احباب سے اپیل کی ہے کہ وہ اس قومی ادارہ کی زیادہ سے زیادہ مالی امداد فرماویں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ اس تحریک میں برکت ڈالے۔ آمین
کالج کمیٹی کی یہ خواہش اور درخواست ہے کہ کالج کی عمارت کی تکمیل کے لئے ایسے احباب آگے آویں۔ جو کم از کم -/۱۰۰ ایکصد روپیہ سالانہ مستقل طور پر تین سال کے لئے بطور امداد عطا فرمائیں۔ تا یہ عمل مکمل ہو جاوے۔ مخیر احباب کے لئے یہ کوئی بڑی رقم نہیں ہے۔ جو دوست اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینے پر آمادہ ہوں وہ مہربانی کر کے مجھ کو اطلاع دیویں۔ اور اپنا عطیہ افسر خزانہ ربوہ کو بمد امانت کالج گھٹیالیاں روانہ کریں۔
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعا کے وہ لوگ مستحق ہیں۔ جو قومی کاموں کی امداد میں دست تعاون بڑھاتے ہیں۔

کرم ہا صد کرم کن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا
چناں خوشدل دار اے خدائے قادر مطلق
کہ در کار و بار و حال او جنت شود پیدا

ترجمہ:۔ اے خداوند کریم اس شخص پر سینکڑوں مہربانیاں کر جو دین کا مددگار ہے۔ اگر کبھی مصیبت آ پڑے تو اس سے یہ بلا ٹال دیجئے۔
۲۔ اے تمام قدرتوں والے خدا تو اسے ایسا خوش رکھ کہ اسکے تمام کاموں اور حالات میں اسے بہشتی سکھ اور راحت نصیب ہو۔

(قاسم الدین۔ صدر کالج کمیٹی گھٹیالیاں)

درخواست دعا

ہمارے عزیز ظفر کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اور آجکل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے دعا کرنا بھول۔

(صوفی نذیر احمد۔ فضل عمر جنرل اسٹور ٹاہلی۔ ضلع تھرپارکر)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لالہ موسیٰ ۱۳ مارچ - کھاریاں سے ڈیڑھ میل دور جہلم کی طرف لاہور راولپنڈی روڈ پر کل ایک مسافر بس اور ٹرک میں تصادم ہو گیا جس میں پانچ افراد ہلاک اور دو درجن افراد مجروح ہو گئے - دو مجروحین کی حالت نازک ہے بیان کیا جاتا ہے کہ گیکل ہمالیہ ٹرانسپورٹ گوجرانوالہ کی ایک بس راولپنڈی سے لاہور جاتے ہوئے جب کھاریاں سے ڈیڑھ میل دور پہنچی تو پیچھے سے ایک ٹرک آگیا ٹرک ڈرائیور بس سے آگے نکلنے کی کوشش میں تھا کہ سامنے سے ایک کار آگئی ٹرک ڈرائیور نے ٹرک کو بائیں ہاتھ کیا تو بس سے ٹکر ہو گئی اس تصادم میں بس کے چار مسافر موقع پر ہی ہلاک ہو گئے ٹرک میں سوار ایک فوجی کھاریاں ہسپتال پہنچ کر ہلاک ہو گیا حادثہ میں تقریباً دو درجن افراد مجروح ہوئے جن میں سے دو کی حالت نازک ہے۔

نئی دہلی ۱۳ مارچ بھارتی وزیر جنگ مسٹر چوان نے کل بتایا کہ گولہ بارود تیار کرنے کا نیا کارخانہ اس سال مکمل ہو جائے گا یہ کارخانہ امریکی امداد سے تعمیر کیا جا رہا ہے انھوں نے راجیہ سبھا میں ایک ارب اسی کروڑ روپے کے فوجی اخراجات پر بحث کے دوران کہا کہ فوجی اخراجات کے لئے حکومت نے بہت کم رقم رکھی ہے فنی ماہرین اور زر مبادلہ کی کمی کے باعث زیادہ رقم مختص کرنا ممکن نہیں تھا۔

ڈھاکہ ۱۳ - مارچ سپریم کورٹ کے فل بنچ نے کل بھارت کے کرنل بھٹا چاریہ کی اپیل مسترد کر دی - کرنل بھٹا چاریہ کو جاسوسی کے الزام میں چار برس قید بامشقت کی سزا دی گئی تھی جس کے خلاف انھوں نے اپیل کی تھی ملزم کی جانب سے کلکتہ کے ایک بیرسٹر شنکر رائے نے مقدمے کی پیروی کی۔

کراچی ۱۳ - مارچ - بھارت کے ملک دشمن رویے اور مسئلہ کشمیر کے تاریخی پس منظر سے عالمی رائے عامہ کو باخبر کرنے کے لئے کل صبح ایک دو رکنی غیر سرکاری وفد افریقہ - جنوب اور مشرقی ایشیا کے ممالک کے خیر سگالی کے دورہ پر بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو گیا وفد مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہے - متحدہ عرب جمہوریہ میں پاکستان کے سابق سفیر خواجہ شہاب الدین (قائد وفد) آزاد کشمیر کے سابق صدر سردار ابراہیم جناب چاکر علی جتوئی اور شریف جعفری - دورے پر یہ وفد نائیجیریا جائے گا۔

لاہور ۱۳ مارچ - مغربی پاکستان اسمبلی میں یادگار پاکستان کی تعمیر کے لئے امدادی رقوم جمع کرنے سے متعلق مسودہ قانون پیش کر دیا گیا - اس مسودہ قانون کے منظور ہو جانے پر یادگار پاکستان کی تعمیر کے لئے امدادی رقوم جمع کرنے کے سلسلے میں سینما گھروں اور ریس کورسوں میں داخلہ کے ٹکٹوں پر ٹیکس عائد کیا جائے گا - مسودۂ قانون کے مطابق ٹیکس کی شرح ریس کورس میں داخلہ پر پچاس پیسے فی ٹکٹ اور سینما گھروں میں داخلہ پر پچیس پیسے فی ٹکٹ ہوگی - اور یہ ایک سال کے لئے عائد کیا جائے گا اس مسودۂ قانون کی غرض و غایت یہ بیان کی گئی ہے کہ جن لوگوں نے قیام پاکستان کی جد و جہد میں حصہ لیا - اور قربانیاں دیں ان کے شایان شان یادگار تعمیر ہونی چاہیئے واضح رہے کہ یادگار پاکستان کی تعمیر کے لئے اقبال پارک لاہور میں پہلے جگہ مخصوص کی جا چکی ہے اور یادگار پاکستان کا نقشہ بھی منظور ہو چکا ہے لیکن فنڈ جمع نہ ہو سکنے کے باعث تعمیر کا آغاز نہیں ہو سکا ہے۔

نئی دہلی ۱۳ مارچ بھارت کی برسر اقتدار پارٹی کے حلقوں کے مطابق بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو پارلیمنٹ کے موجودہ بجٹ اجلاس کے بعد اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جائیں گے بھارت کے وزیر بے محکمہ مسٹر لال بہادر شاستری کو ملک کا وزیر اعظم بنا دیا جائے گا پنڈت نہرو کے مستعفی ہونے کے بعد مرکزی کابینہ میں رد و بدل کا پروگرام بھی مرتب کر لیا گیا ہے جس کے مطابق پنڈت نہرو کی بیٹی مسز اندرا گاندھی کو ملک کا وزیر خارجہ بنایا جائے گا پنڈت نہرو کے استعفیٰ کے بارے میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق وہ پارلیمانی کانگریس کی قیادت سے مستعفی نہیں ہوں گے مگر بعض کانگرسی حلقوں نے یہ کوششیں بھی شروع کر رکھی ہیں کہ پنڈت نہرو کو پارلیمانی پارٹی کی قیادت سے بھی محروم کر دیا جائے۔

کوالالمپور - ۱۳ مارچ - ملائشیا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمن نے انڈونیشیا کے صدر سوکارنو کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ ملائشیا کا بحران دور کرنے کے لئے پھر پر امن بات چیت شروع کی جائے ملائشیا کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ جب تک انڈونیشیا صباح اور سراوک سے اپنی گوریلا فوج واپس نہیں بلا لیتا اختلافات دور کرنے کی کوئی بات چیت کامیاب نہیں ہو سکتی تنکو عبدالرحمن نے الزام لگایا کہ بنکاک میں وزرائے خارجہ کی بات چیت انڈونیشیا کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے ناکام ہو گئی تھی -

کینبرا - ۱۳ - مارچ - آسٹریلیا کے وزیر دفاع مسٹر پال ہسلک نے کہا ہے کہ ملائشیا کی امداد کے لئے آسٹریلیا کی فوج ملائشیا میں موجود ہے جس میں ضرورت کے وقت اضافہ کر دیا جائے گا - انھوں نے پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کے ایک رکن کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ ملائشیا نے ابھی تک آسٹریلیا سے فوجی امداد کی درخواست نہیں کی -

٥ - قاہرہ ۱۳ مارچ - پاکستان کے وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان نے متحدہ عرب جمہوریہ کی انتظامی کونسل کے چیئرمین مسٹر علی صابری سے ملاقات کی ہے بعد ازاں مسٹر علی صابری نے بتایا کہ انھوں نے پاکستان کے وزیر تجارت سے تجارتی معاہدے کے بارے میں بات چیت کی ہے مسٹر وحید الزمان پانچ دن کے دورے پر گزشتہ رات قاہرہ پہنچے ہیں -

نئی دہلی - عراق کی فضائیہ کے ڈپٹی چیف آف سٹاف ایئر بریگیڈیئر حلمی ۱۵ مارچ سے ۲۲ مارچ تک بھارت کا سرکاری دورہ کریں گے بھارت کے سرکاری اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ عراق کے صدر عبدالسلام عارف سرکاری دورہ پر ۲۶ مارچ کو بھارت پہنچ رہے ہیں -

نئی دہلی - گزشتہ سال اکتوبر میں موٹر کاروں کا جو قافلہ سنگاپور سے لندن روانہ ہوا تھا بھارت پہنچ گیا ہے جہاں سے ۱۹ مارچ کو وہ لاہور پہنچے گا پھر راولپنڈی اور پشاور سے ہوتا ہوا یہ قافلہ کابل روانہ ہو جائے گا - توقع ہے کہ اکتوبر تک یہ قافلہ لندن پہنچ جائے گا - سفری ٹریلر تیار کرنے والی ایک امریکن کمپنی ایئر سٹریم انکارپوریٹڈ نے ۶۱ لاکھ کنبوں کے لئے دنیا کے سفر کا انتظام کیا تھا یہ تمام لوگ ایک قافلے کی صورت میں ٹریلروں میں سنگاپور سے لندن تک خشکی کے راستے سفر کر رہے ہیں قافلے میں ایک سو تین افراد شامل ہیں جوان شاندار ٹریلر دن کے ذریعہ ملایا - تھائی لینڈ - کمبوڈیا کی سیر کرنے کے بعد بھارت پہنچے ہیں - اس کارواں کی رہنمائی ایئر سٹریم انکارپوریٹڈ بورڈ کے چیئرمین مسٹر اینڈریو چارلس کر رہے ہیں۔

نئی دہلی - ۱۳ مارچ - بھارتی دفاعی سائنس کے ادارہ نے جنگی گڑھ کے اڈہ پر تین مراحل والا راکٹ چلانے کا کامیاب تجربہ کیا ہے ادارہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اس راکٹ نے ستر میل کی بلندی تک فضا میں پرواز کی جنگی سامان کی تیاری کے وزیر مسٹر رگھو رمیہ نے راکٹ چلانے کے کامیاب تجربہ کو ملکی دفاع کے لئے بہت موثر قرار دیا ہے یاد رہے کہ اس سے قبل بھارت دو مراحل والے اور ٹینک شکن راکٹ چلانے کے کامیاب تجربات کر چکا ہے۔

٥ - قاہرہ ۱۳ مارچ - متحدہ عرب جمہوریہ کے اخبار الاکبر کی اطلاع کے مطابق روڈیشیا کے وزیر اعظم مسٹر خورشیف مئی میں متحدہ عرب جمہوریہ کا دورہ کریں گے۔

اعانت

محترم سید مقبول احمد صاحب بیت السلام ڈلہوزی روڈ راولپنڈی نے اپنے بچے سید منصور احمد صاحب کی شفایابی کی خوشی میں دو مستحقین کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرائے ہیں - احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچے کا حافظ و ناصر ہو - آمین -

(مینیجر الفضل)

۲ - پسرم عبدالمالک کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اسے پاکستان ایئر فورس میں پائلٹ آفیسر منتخب کر لیا گیا ہے احباب عزیزم موصوف کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا میں اعلیٰ سے اعلیٰ ترقیات نصیب کرے اور قوم اور ملک اور اسلام کا خادم بنائے اور وہی اس کا حافظ و ناصر ہو آمین ثم آمین - (خاکسار میجر عبدالحمید)

نوٹ - اس خوشی میں مکرم میجر عبدالحمید صاحب نے دو مستحقین کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرائے ہیں ۔ (جزاہم اللہ احسن الجزاء)

تصحیح :- اخبار الفضل مورخہ ۵ ۳/۶۴ میں ایک وصیت نمبر ۱۲۲۴۹ شائع ہوئی ہے جس میں غلطی سے موصی کا نام بجائے عبدالرحیم کی بجائے آغا محمد ابراہیم شائع ہو گیا ہے احباب تصحیح فرمالیں - دیگر ریکارڈ بازار [illegible]

وطن دشمن سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جائے گی

پاکستان مسلم لیگ کی پرچم کشائی کے موقع پر صدر ایوب خان کی تقریر

راولپنڈی ۱۴ مارچ۔ صدر ایوب خان نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان میں کسی جماعت یا شخص کو تفرقہ اندازی اور وطن دشمن سرگرمیاں شروع کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ بالغ رائے دہی اور صوبوں کی علیحدگی کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ اگر وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے تو پاکستان ختم ہو جائے گا۔ صدر کل یہاں پاکستان مسلم لیگ کی پرچم کشائی کے موقع پر ایک عظیم اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ اس تقریب میں صوبائی گورنروں، قومی اسمبلی میں مسلم لیگ کی پارلیمانی پارٹی کے ارکان، مرکزی وزراء اور متعدد مسلم لیگی کارکنوں اور عہدیداروں نے شرکت کی۔ صدر ایوب نے اعلان کیا کہ پاکستان مسلم لیگ نے ملک کی سماجی اور اقتصادی ترقی کا جامع اور بہترین پروگرام تیار کیا ہے اور صرف یہی جماعت ملک کو اتحاد اور ترقی کی منزل سے ہمکنار کر سکتی ہے۔ انہوں نے خواجہ ناظم الدین کونسل مسلم لیگ کے ارکان اور دیگر سیاسی لیڈروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ماضی میں ملک میں انتشار پیدا کیا ہے اور اب بھی وہ انتشار پھیلانے میں مصروف ہیں۔ وہ حصول اقتدار کے لئے بالغ رائے دہی، صوبوں کی علیحدگی اور اسی قسم کے دوسرے گمراہ کن نعرے لگا رہے ہیں جس کا مقصد عوام کو دھوکہ دے کر ملک و قوم کو تباہ کرنا ہے۔ صدر ایوب نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ عوام کو متحد کرنے اور انہیں ترقی اور کامیابی کی راہ پر گامزن کرنے کا تہیہ کر چکی ہے اس لئے عوام کو اسی جماعت میں شامل ہو جانا چاہئے۔ انہوں نے مسلم لیگی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ جماعت کی مقبولیت اور عوام کی صحیح رہنمائی کے لئے جدوجہد شروع کریں۔

آسام میں پھر فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑک اٹھی

سلہٹ ۱۴ مارچ۔ آسام میں فرقہ وارانہ فسادات کی آگ پھر بھڑک اٹھی ہے اور وہاں مسلمانوں کے گھروں کو نذر آتش کر کے ان کا بے دریغ قتل کیا جا رہا ہے۔ شیلانگ، مورگن، لانکہ اور جموںمکھ سے فسادات کی تشویشناک خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ آسام کے علاقہ تری پورہ اور مغربی بنگال میں بھی فرقہ وارانہ کشیدگی خطرناک صورت اختیار کر گئی ہے اور مسلمانوں کے گھر بار جلا کر ان کو مشرقی پاکستان ترک وطن کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ یہاں آنے والے مہاجرین کے بیانات کے مطابق جن سنگھ اور بھارت کی دوسری فرقہ پرست جماعتوں نے آسام اور مغربی بنگال کے تمام مسلمانوں کو ختم کر دینے یا انہیں پاکستان میں دھکیل دینے کی ناپاک سازش شروع کر رکھی ہے۔

بخشی کی حفاظت کے لئے سترہ سپاہی متعین کر دیئے گئے

کراچی ۱۴ مارچ۔ مقبوضہ کشمیر کے سابق نام نہاد وزیر اعظم بخشی غلام محمد کی حفاظت کے لئے دو پولیس افسر اور پندرہ سپاہی متعین کر دیئے گئے ہیں۔ معلوم ہوا کہ بھارتی حکومت نے یہ فیصلہ ریاست کی سنگین صورتحال کے پیش نظر کیا ہے۔

پاکستان پر حملہ کیا جائے۔ جن سنگھ کا مطالبہ

کراچی ۱۴ مارچ۔ بھارت کی دہشت پسند جماعت جن سنگھ نے بھارتی حکومت سے پاکستان کے خلاف پولیس ایکشن کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جماعت کی مرکزی انتظامیہ کا ایک اجلاس کل نئی دہلی میں منعقد ہوا جس میں متعدد قرارداد منظور کی گئیں۔ ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ بھارتی حکومت کو پاکستان سے ہندوؤں کو واپس بلا لینا چاہئے اور بھارت کے مقیم مسلمانوں کو نکال دیا جائے۔ اجلاس میں پاکستان دشمن پراپیگنڈہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

برطانوی وزیر خارجہ سے بھٹو کی ملاقات

مسئلہ کشمیر پر بات چیت

لندن ۱۴ مارچ۔ وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کل برطانوی دفتر خارجہ میں برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر آر اے بٹلر سے ملاقات کی۔ وزیر خارجہ کے ہمراہ پاکستان کے ہائی کمشنر جناب آغا ہلالی بھی تھے۔ وہ مسٹر بٹلر کے ساتھ تقریباً چالیس منٹ تک مصروف گفتگو رہے۔ بعد ازاں انہوں نے بتایا کہ مسئلہ کشمیر پر بات چیت کی گئی۔ ہائی کمشنر نے مزید کچھ بتانے سے انکار کر دیا۔ وزیر خارجہ دوپہر کے کھانے پر تعلقات دولت مشترکہ کے برطانوی وزیر مسٹر ڈنکن سینڈز سے ملیں گے۔ جناب بھٹو سلامتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے اتوار کو لندن روانہ ہوں گے۔ اجلاس منگل کو ہو رہا ہے۔

سلامتی کونسل کے

ممبروں کی اکثریت بھارت کے خلاف ہے

نئی دہلی ۱۴ مارچ۔ ٹائمز آف انڈیا نے اپنے واشنگٹن کے نامہ نگار کے حوالے سے یہ خبر شائع کی ہے کہ کشمیر پر بحث کے لئے سلامتی کونسل کے اجلاس کی تاریخ سے بھارت کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ نامہ نگار کا کہنا ہے کہ سلامتی کونسل کے اکثر ممبروں نے جن میں برطانیہ اور امریکہ بھی شامل ہیں اجلاس بلانے کی حمایت کی ہے۔ روس اور چیکوسلواکیہ بھارت سے اپنے وعدے کے مطابق بدستور اجلاس کے مخالف ہیں۔ سلامتی کونسل کے گذشتہ اجلاس کے منعقد ہونے پر بھارت نے جس کامیابی کا دعویٰ کیا تھا وہ اب شکست میں تبدیل ہو گیا ہے۔

خلاف قانون جماعتوں سے قطع تعلق کا واضح اعلان ضروری ہو گا

صوبائی اسمبلی میں ترمیمی مسودہ قانون ۔۔۔ پیر کو بحث ہو گی

لاہور ۱۴ مارچ۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے اجلاس میں پیر کو اس ترمیمی مسودہ قانون پر بحث ہو گی کہ خلاف قانون جماعتوں کے ارکان اور اس کی مجلس منتظمہ کو یہ واضح اعلان کرنا ہو گا کہ ان کا اس جماعت سے کوئی تعلق نہیں ورنہ ان کے خلاف تحفظ امن عامہ آرڈیننس آرڈر کی دفعہ ۳ ضمن ۲ کے تحت کارروائی کی جا سکے گی۔

ترمیمی مسودہ قانون کل صوبائی ایوان میں مسٹر غلام نبی میمن وزیر قانون اور پارلیمانی امور نے پیش کر دیا ہے۔ اس پر ایوان میں پیر کو بحث ہو گی۔ یہ ترمیم تحفظ امن عامہ آرڈیننس ۱۹۶۰ء کے دفعہ ۳ کی تشریح میں کی گئی ہے اور یہ موثر بہ ماضی ہو گا یعنی ۱۹۶۰ء سے لے کر اس قانون کی منظوری تک جن جماعتوں کو حکومت نے خلاف قانون قرار دیا ہے اگر خلاف قانون قرار دینے کے اعلان کی تاریخ سے ایک ہفتہ پہلے تک کوئی شخص اس کا رکن ہو گا یا اس جماعت کی ایگزیکٹو کمیٹی میں شامل ہو گا تو اسے باقاعدہ اخبار میں یہ اعلان کرنا ہو گا کہ اس کا اس جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بصورت دیگر یہ تصور کیا جائے گا کہ اس کا وجود امن عامہ کے لئے خطرہ ہے اور اس کے خلاف بروئے قانون کارروائی کی جا سکے گی۔

صدر عارف پاکستان کی قومی اسمبلی سے خطاب کریں گے

راولپنڈی ۱۴ مارچ۔ عراق کے صدر مارشل عبدالسلام عارف کو عبوری دارالحکومت کے تین روزہ دورہ کے دوران قومی اسمبلی سے خطاب کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ یہ بات مرکزی وزیر قانون شیخ خورشید احمد نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔

امریکی سفارت خانہ کی اسلام آباد منتقلی

راولپنڈی ۱۴ مارچ۔ امریکی سفارتخانہ کے عہدیداروں نے بتایا ہے کہ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ برائے نظم و نسق مسٹر ڈوائٹ پورٹر ۱۸ مارچ کو بذریعہ طیارہ کابل سے راولپنڈی پہنچیں گے۔ آپ یہاں دو روز تک قیام کریں گے۔ مسٹر پورٹر امریکی سفارت خانہ کی کراچی سے اسلام آباد منتقلی کے سلسلہ میں پاکستان آ رہے ہیں۔ مسٹر فلپس ٹالبوٹ نے بھی اپنے حالیہ دورہ پاکستان کے دوران میں سفارت خانہ کے عہدیداروں سے اس مسئلہ پر بات چیت کی تھی۔

حکومت مسلم لیگ کے پروگرام کی پابندی کرے گی

راولپنڈی ۱۴ مارچ۔ پاکستان مسلم لیگ (کنونشن) کے سیکرٹری جنرل اور مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات مسٹر عبدالوحید خان نے کل یہاں کہا کہ موجودہ حکومت پاکستان مسلم لیگ (کنونشن) کے پروگرام اور ہدایات کی سختی سے پابندی کرے گی۔ آپ کل شیخ مسلم لیگ (کنونشن) کے مقامی دفتر میں ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کے کونسلروں سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ موجودہ حکومت مسلم لیگ کے نظریہ کو عملی جامہ پہنانا چاہتی ہے اور مسلم لیگ کے پروگرام سے ذرہ بھر بھی روگردانی نہیں کرے گی۔

قائد اعظمؒ کا مقبرہ

جولائی میں مکمل ہو گا

کراچی ۱۴ مارچ۔ مزار قائد کے مشیر انجینئر مسٹر محمد سلیمان نے توقع ظاہر کی ہے کہ قائد اعظم کا مقبرہ جولائی کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ مقبرہ کی تعمیر یکم اگست ۱۹۶۰ء کو شروع ہوئی تھی۔

بھارتی فوج کی جنگی تیاریاں

ڈھاکہ ۱۴ مارچ۔ مشرقی پاکستان کی ساری سرحد پر بھارتی فوج زبردست جنگی تیاریوں میں مصروف ہے۔ فوجوں کے اجتماع کے ساتھ ساتھ نئے مورچے اور خندقیں کھودی جا رہی ہیں۔ مختلف مقامات پر متعین بھارتی فوج اسلحہ کا ذخیرہ کر رہی ہے اور اسے تیزی سے کمک پہنچائی جا رہی ہے۔ اسلانگ کی سرحد پر کئی بھارتی کمپنیوں نے خندقیں کھود کر مورچے سنبھال لئے ہیں۔

درخواستِ دعا

کراچی سے نصیر احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب آف کمرشل مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۶۴ء بذریعہ ہوائی جہاز یورپ روانہ ہو رہے ہیں۔

احباب ان کے بخیریت وہاں پہنچنے اور حصولِ مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کریں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۵